Date:

سوال نمبر 1 :-

اسلامی تعلیمات میں تزکیہ نفس اور احسان سے کیا مراد ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں واضح کریں نیز اس کے انفرادی اور اجتماعی اثرات بھی بتائیں۔

جواب

(1) تعارف :-

تزکیہ نفس اور احسان دین اسلام کے دو وہ خوبصورت پہلو ہیں جو اسلام کے ماننے والوں کو مادی اور نفسانی خواہشات سے نکال کر روحانیت کی بلندیوں تک پہنچنے میں مدد دیتے ہیں۔ قرآن و سنت میں جابجا ان دو پہلوؤں کی اہمیت کا ذکر آیا ہے۔ قرآن و سنت میں جابجا تزکیہ نفس اور احسان کا ذکر کر کے اس چیز کو باور کروایا گیا ہے کہ ان دونوں پہلوؤں کو اپنا کر انسان پروردگار کے قریب ہو سکتا ہے اور نہ صرف پروردگار کے قریب بلکہ تزکیہ نفس اور احسان کی بدولت نہ صرف انسان انفرادی طور پر روحانیت کی بلندیوں پر پہنچ سکتا ہے بلکہ اجتماعی طور پر بھی معاشرے میں اس کا بہترین اثر ہوتا ہے اور معاشرہ ایک بے نظیر مثال پیش کرتا ہے

(2) **تزکیہ نفس کی تعریف :-**

تزکیہ کے لغوی معنی اضافت اور نجاسات کے خاتمے کے ہیں اور نفس کے معانی "ذات" یا "روح" کے ہیں جیسا کہ قرآن کریم میں ذات کے لیے نفس کا لفظ آیا ہے

> اور اپنے رب کو اپنے دل (ذات) میں یاد کرو

(الاعراف)

تو مجموعی طور پر تزکیہ نفس کا مطلب ہوا دل و روح سے دنیاوی اضافت اور نجاسات کی صفائی

(3) **احسان سے کیا مراد ہے :-**

احسان سے مراد ہے امور کو خوبصورت اور احسن انداز میں سرانجام دینا۔ حضور اکرم ﷺ نے احسان کی بہترین تعریف یوں فرمائی ہے کہ جب آپ ﷺ سے احسان کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ

> "تم اللہ کی عبادت ایسے کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔"

(۶) قرآن و سنت کی روشنی میں تزکیہ نفس اور
راحبان (؟) کی اہمیت:-

(۶.۱) تزکیہ نفس کی اہمیت قرآن و سنت کے مطابق:-

قرآن پاک میں کئی بار تزکیہ نفس اور احسان پر زور دیا گیا ہے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اسلام وہ واحد مذہب ہے جس میں اگر پروردگار تک پہنچنے کو زور دیا گیا ہے تو ساتھ وہ بہترین راستے اور طریقے بھی بتا دیے گئے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر کوئی بھی شخص روحانیت کی منزل کو با آسانی پا سکتا ہے قرآن کریم میں نفس کی پاکی کے متعلق ارشاد ہوتا ہے کہ

"یقیناً وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کر لیا اور یقیناً وہ نامراد ٹھہرا جس نے اسے دبا دیا۔"

(الشمس)

قرآن کریم میں نفس کی پاکی کو آخرت کی کامیابی کے ساتھ منسوب کیا گیا ہے ارشاد ہوا

"اور اُس دن نہ تو دولت اور نہ ہی بچوں کا کوئی فائدہ ہو گا، سوائے اُس کے جو اللہ کے سامنے پاک دل کے ساتھ حاضر ہو گا۔"

(الشعراء)

Date: Day:

حضور پاک ؐ نے اپنے کردار و عمل کے ذریعے
تزکیہ نفس پر نہ صرف زور دیا بلکہ ایک بہترین
مثال دنیا کے سامنے پیش کی۔ رسول خدا
نے جب یہ فرمایا کہ

"دین پاکیزگی ہے"

تو اس میں نہ صرف جسمانی پاکیزگی پر زور
دیا گیا بلکہ دل اور روح کی پاکیزگی پر
بھی زور دیا گیا کیونکہ دل و روح کی پاکیزگی
ایمان کو کامل کرنے کے لیے بنیادی شرط قرار
دی گئی

الخطیب البغدادی میں جابر ابن عبداللہ انصاری
روایت کرتے ہیں کہ:-

"حضور ؐ نے ایک جنگ سے واپسی پر اپنے
صحابہ ؓ سے فرمایا کہ تم جہادِ اصغر سے جہادِ
اکبر کی طرف آئے ہو تو پوچھا گیا کہ جہادِ
اکبر کیا ہے تو مولا ؐ نے فرمایا کہ اللہ کی
رضا کی خاطر اپنی نفسانی خواہشات کے خلاف
جہاد کرنا۔"

(6.2) احسان کی اہمیت قرآن و سنت کے مطابق۔

تزکیہ نفس کے ساتھ ساتھ احسان پر بھی قرآن
و سنت میں بہت زور دیا گیا ہے اور اس
کی وجہ یہ ہے کہ جہاں تزکیہ نفس کے ذریعے

انسان کو تعالیٰ خدا تعالیٰ سے جوڑا گیا یا
جاتا ہے جو دین میں احسان کا حکم ہے ہر ایک
اچھا معاشرہ ترتیب دینے کی بات کی گئی جس
میں احساس اور رواداری ہو ہر کام کرتے
ہوئے انسان کو یہ خیال رہے کہ پروردگار
میرے اس کام کو دیکھ رہا ہے تو نیک کام
کے ذریعے مجھے پروردگار سے نیک صلہ ملنے
کا حکم برے کام سے میرے اعمال کے برباد
ہو جانے کا اندیشہ ہے.
قرآن مجید میں ارشاد ہے

"بے شک احسان کا بدلہ احسان ہے."

(الرحمٰن)

ایک اور جگہ ارشاد ہے

"اور بے شک اللہ تمہیں انصاف کرنے اور
بھلائی کرنے کا حکم دیتا ہے"

(النحل)

اللہ نے قرآن مجید میں احسان کرنے والوں کو
اپنا دوست کہا ہے.
"اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے
آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو بے شک اللہ
نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے"
(البقرہ)

4.3 حدیث کے مطابق احسان کی اہمیت :-

حضور پاک ﷺ نے فرمایا :-

"بے شک اللہ نے ہر چیز کے اوپر احسان لازم کر دکھا ہے۔ لہذا اگر تم قتل کرو تو احسن طریقے سے قتل کرو اور اگر ذبح کرو تو احسن طریقے سے ذبح کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ ذبح سے قبل اپنا آلہ تیز کرے تاکہ جانوروں کو زیادہ تکلیف نہ ہو"

اور چونکہ احسن طریقے سے قتل کا ذکر ہوا ہے تو اس بات کو واضح کر دینا چاہیے کہ قتل احسن طریقے سے کرنے کا ذکر اس لیے آیا ہے کیونکہ اسلام میں قتل کے بدلے قتل یعنی کہ قصاص کا نظام رائج ہے تو اس لیے یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر تم کسی کو قصاص کے طور پر قتل کرو تو اسے زیادہ تکلیف نہ ہو۔ نا صرف انسان بلکہ جانوروں سے بھی احسان کی تلقین کی گئی ہے

(5) احسان اور تزکیہ نفس کے انفرادی و اجتماعی اثرات :-

(5.1) انفرادی اثرات

تزکیہ نفس اور احسان کے انفرادی زندگی پر اثرات مندرجہ ذیل ہیں

Day:

Date:

(5.2) قلبِ مطمئنہ کی بنیاد :-

تزکیہ نفس اور دوسروں پر احسان اور بھلائی انسان کو قلبِ مطمئنہ کی کیفیت کی جانب لے کر جاتی ہے۔ یہ وہ راستے ہیں جن سے گزر کر انسان مادی خواہشات سے نکل کر روحانی منزلوں کو پا لیتا ہے۔ اور اس کیفیت کو پا لیتا ہے جہاں اُس کا دل ذکرِ خداوندی سے ہر وقت سکون میں رہتا ہے اور دنیاوی مشکلات انسان کی زندگی میں معمولی حیثیت اختیار کر جاتی ہیں

(5.3) روح کی پاکیزگی کی بنیاد :-

تزکیہ نفس اور دوسروں پر احسان انسان کی روح کی پاکیزگی کی بنیاد بنتے ہیں ایک طرف تزکیہ نفس کی بدولت انسان دل سے تمام اُن نفسانی خواہشات کو نکال دیتا ہے جو اُسے خداوند کریم سے دور کریں تو دوسری طرف احسان کی بدولت انسان خدا کا دوست بن جاتا ہے

"اور بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے"

(القرآن)

(5.4) اعلیٰ اخلاقی کردار کی تشکیل ہوتی ہے :-

تزکیہ نفس اور احسان کی بدولت انسان کی شخصیت میں اعلیٰ اخلاقی صفات شامل ہو

Date: Day:

جاتی ہیں اور وہ صبر و تحمل سیکھ جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ دوسروں پر احسان اور اپنے اوپر ہونے والی زیادتی پر صبر اسے آخرت میں اعلیٰ مقام دلوا سکتا ہے

(6) احسان و تزکیہ نفس کے اجتماعی اثرات :-

(6.1) مثالی معاشرے کی تشکیل عمل میں آتی ہے .

(6.2) معاشرے میں رواداری اور عفو و درگزر عام ہوتا ہے .

(6.3) احسان مجموعی ترقی اور خیراتی کاموں کی طرف پیش قدمی کرواتا ہے .

(6.4) افراد معاشرے کی بھلائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں .

(6.5) تزکیہ نفس کی بدولت اخلاقی اقدار معاشرے میں عروج کو پہنچتی ہیں .

(6.6) تزکیہ نفس اور احسان کی بدولت معاشرے کے کمزور طبقوں کو اوپر لایا جاتا ہے .